برائے ایصال ثواب
معروضہ ایک سورہ فاتحہ

سید نور الحسن جعفری ابنِ سید محمد حسن جعفری

صبیحہ نور الحسن جعفری بنتِ سید علی اکبر

ہمایوں علی بیگ ابنِ حسن علی بیگ

بشیر النساء بیگم بنتِ آغا شیخ یاور علی

ڈیزائنگ و پرنٹنگ

آفتاب گرافکس

حیدرآباد۔تلنگانہ۔انڈیا فون: 9391126001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعائے ندبہ

عیدفطر، عید قربان، عید غدیر اور روز جمعہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو عالمین کا پروردگار ہے
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ	اور اللہ کی رحمت ہو ہمارے سردار محمد پر جو اللہ کے نبی ہیں
وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً	اور درود و سلام ہو ان کی آل اطہار پر
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآئُكَ فِىْٓ اَوْلِيَآئِكَ	خدایا تمام حمد تیرے لیے مخصوص ہے کہ تو نے جو فیصلہ اپنے ان اولیاء کے لیے کیا ہے
الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ دِيْنِكَ	جنھیں تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے منتخب کرلیا ہے
اِذِاخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ	جب کہ تو نے ان کے لیے اپنے پاس سے دائمی نعمتوں کا ایسا وافر حصہ پسند فرمالیا ہے
اَلَّذِىْ لَازَوَالَ لَهٗ وَ لَا اضْمِحْلَالَ	جو نعمتیں نہ زائل ہونے والی ہیں اور نہ ہی ختم ہونے والی
بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِىْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَ زُخْرُفِهَا وَ زِبْرِجِهَا	اس کے بعد تو نے ان سے یہ شرط رکھی کہ اس پست دنیا اور اس کے زیب و زینت کے مقامات سے لاتعلق رہیں گے

فَشَرَطُوْا لَکَ ذَالِکَ وَ
عَلِمْتَ مِنهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ
فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ

تو انھوں نے شرط منظور کرلی اور تو نے اپنے علم
سے یہ جان لیا کہ وہ وعدہ وفا کریں گے
پھر تو نے ان ہستیوں کو قبول کیا اور انھیں اپنا
تقرّب عطا کیا

وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّکْرَ الْعَلِیَّ
وَالثَّنَآءَ الْجَلِیَّ

اور تو نے ان کے عالی تذکرے اور واضح
توصیف کو ان کے سامنے پیش کیا

وَ اَهْبَطْتَ عَلَیْهِمْ مَلآئِکَتَکَ
وَ کَرَّمْتَهُمْ بِوَحْیِکَ

اور ان کی جانب فرشتوں کو نازل کیا اور انھیں
اپنی وحی سے مکرّم کیا

وَ رَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِکَ وَ
جَعَلْتَهُمُ الذَّرِیْعَةَ اِلَیْکَ
وَالْوَسِیْلَةَ اِلٰی رِضْوَانِکَ

اور دولتِ علم سے نوازا اور انھیں اپنی بارگاہ تک
پہنچنے کا ذریعہ
اور اپنی رضامندی حاصل کرنے کا وسیلہ قرار دیا

فَبَعْضٌ اَسْکَنْتَهٗ جَنَّتَکَ
اِلٰی اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا

پھر ان میں سے کسی کو اپنی جنّت میں ٹھہرایا
اور وہاں سے نکال کر (زمین پر) لایا

وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِیْ فُلْکِکَ
وَ نَجَّیْتَهٗ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ
الْهَلَکَةِ بِرَحْمَتِکَ

اور کسی کو اپنی کشتی میں بٹھایا
اور انھیں اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنی
رحمت کے طفیل ہلاکت سے بچایا

وَ بَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِکَ
خَلِیْلاً وَ سَئَلَکَ لِسَانَ
صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

اور کسی کو اپنا خلیل بنایا اور جب انھوں نے تجھ
سے آخری دور میں سچی زبان کا مطالبہ کیا

فَاَجَبْتَهٗ وَ جَعَلْتَ ذٰلِکَ عَلِیّاً

تو ان کی دعا کو قبول کر کے اسے بصورت علی
جلی کیا

وَ بَعْضٌ کَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ
تَکْلِیْماً

اور درخت میں آواز پیدا کر کے کسی کو ہمکلامی کا
شرف بخشا

وَ جَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ رِدْئاً وَ	اوران کے بھائی کوان کا ناصراور وزیر بنایا
وَزِیْراً	
وَ بَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَیْرِ اَبٍ	اور کسی کو بغیر باپ کے پیدا کیا
وَ اٰتَیْتَهٗ الْبَیِّنَاتِ وَ اَیَّدْتَهٗ بِرُوْحِ	اور انھیں واضح نشانیاں عطا کیں اور روح
الْقُدُسِ	القدس کے ذریعہ ان کی تائید کی
وَ کُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِیْعَةً	اور ان میں سے تو نے ہر ایک کے لیے ایک
	شریعت مقرر کی
وَ نَهَجْتَ لَهٗ مِنْهَاجاً	اور ہر ایک کو جامع منصوبہ کے ساتھ بھیجا
وَ تَخَیَّرْتَ لَهٗ اَوْصِیَآءَ	اور ان کے لیے اوصیاء کا انتخاب کیا
مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ	جو یکے بعد دیگرے دین کے محافظ بنتے رہیں
مِنْ مُّدَّةٍ اِلٰی مُدَّةٍ	وقت معین سے خاص مدت تک
اِقَامَةً لِدِیْنِکَ	تا کہ تیرا دین قائم ودائم رہے
وَ حُجَّةً عَلٰی عِبَادِکَ	اور بندوں پر تیری حجت باقی رہے
وَ لِئَلَّا یَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ	اور اس لیے بھی کہ کہیں حق اپنی ڈگر سے ہٹ نہ
وَ یَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰی اَهْلِهٖ	جائے اور باطل صاحبانِ حق پر غالب نہ آ جائے
وَلَا یَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ	اور کسی کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ اے کاش تو نے
اِلَیْنَا رَسُوْلاً مُنْذِراً	ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا
وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَماً هَادِیاً	اور ہمارے لیے ہدایت کا پرچم نصب کر دیا ہوتا
فَنَتَّبِعَ اٰیَاتِکَ مِنْ قَبْلِ اَنْ	تو ہم ذلت ورسوائی سے قبل تیری نشانیوں کا
نَذِلَّ وَ نَخْزٰی	اتباع کر لیتے
اِلٰی اَنِ انْتَهَیْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰی	یہاں تک کہ امرِ رشد وہدایت کو تو نے
حَبِیْبِکَ وَ نَجِیْبِکَ مُحَمَّدٍ	اپنے حبیب اور پسندیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ	اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی تک پہنچا دیا

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ	جس طرح تو نے انھیں اپنی تمام مخلوقات میں
خَلَقْتَهُ وَ صَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ	ہر ایک کا سردار، منتخب روزگار، ہر ایک سے
وَ اَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ	افضل
وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ	اور ہر صاحبِ اعتماد سے اکرم قرار دیا ہے
قَدَّمْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ	اسی طرح تو نے انھیں اپنے تمام نبیوں پر مقدم رکھا
وَ بَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ	اور اپنے بندوں میں جنّ و انس کی طرف
عِبَادِكَ	مبعوث کیا ہے
وَ اَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَ	اور اپنے تمام مشارق اور تمام مغارب کو ان کے
مَغَارِبَكَ	زیرِ نگیں بنا دیا ہے
وَ سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ	براق کو ان کے لیے مسخر کر دیا اور تو نے اپنے
عَرَجْتَ بِهٖ اِلٰى سَمَآئِكَ	آسمان تک انھیں عروج بخشا ہے
وَ اَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا	اور اپنی مخلوقات کے منتہی ہونے تک ماضی و
يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ	مستقبل کا علم انھیں ودیعت کر دیا ہے
ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ	اور ہر خوف کی گھڑی میں ان کی نصرت کی
وَ حَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ	اور انھیں جبرائیل، میکائیل
وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلآئِكَتِكَ	اور فرشتوں کی مخصوص جماعت کی حمایت میں
وَ وَعَدْتَهُ	رکھا اور ان سے وعدہ کیا کہ
اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهُ عَلَى الدِّيْنِ	ان کے لائے ہوئے دین کو مشرکین کی ناگواری
كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	کے باوجود جملہ ادیان عالم پر غالب کر دے گا
وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّءَ	اور یہ اس کے بعد ہوا جب تو نے ان کے اہل بیت
صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ	کے لیے ایک منزل صدق و صفا کا تعین کر دیا

وَ جَعَلۡتَ لَهٗ وَ لَهُمۡ اَوَّلَ بَیۡتٍ	اور خود آنحضرت اور ان کے اہل بیت لیے پہلا
وُضِعَ لِلنَّاسِ	گھر قرار دیا جسے انسانوں کے لیے وضع کیا گیا
لَلَّذِیۡ بِبَکَّةَ مُبَارَکاً وَ هُدًی	مکّہ مکرّمہ میں وہ کائنات کے لیے مرکز ہدایت
لِلۡعَالَمِیۡنَ	ہے
فِیۡهِ اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ مَقَامُ اِبۡرَاهِیۡمَ	اس میں روشن نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم ہے
وَ مَنۡ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِناً	جو اس گھر میں داخل ہوا وہ امن پا گیا
وَ قُلۡتَ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ لِیُذۡهِبَ	اور تو نے فرمایا بلاشبہ اللّٰہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے
عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ	اہل بیت وہ تم سے ہر طرح کے رجس کو دور رکھے
وَ یُطَهِّرَکُمۡ تَطۡهِیۡراً	اور تمھیں پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا
	حق ہے
ثُمَّ جَعَلۡتَ اَجۡرَ مُحَمَّدٍ	پھر تو نے حضرت محمد مصطفےٰ کا حقِ محنت اپنی
صَلَوَاتُکَ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمۡ	کتاب میں اہل بیت کی موّدت کو قرار دیا
فِیۡ کِتَابِکَ	
فَقُلۡتَ قُلۡ لَا اَسۡئَلُکُمۡ عَلَیۡهِ	اور فرمایا: ”اے نبی آپ کہہ دیجیے میں تم سے کسی
اَجۡراً اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی	اجر کا سوال نہیں کرتا بس میرے قرابت داروں
	سے موّدت کرتے رہو“
وَ قُلۡتَ مَا سَاَلۡتُکُمۡ مِنۡ اَجۡرٍ	اور یہ بھی فرمایا کہ میں جو اجر طلب کر رہا ہوں
فَهُوَ لَکُمۡ	اس میں سراسر تمھارا ہی فائدہ ہے
وَ قُلۡتَ مَآ اَسۡئَلُکُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ	مزید فرمایا کہ میں تبلیغ رسالت کے عوض کسی
اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ یَّتَّخِذَ	اجر کا مطالبہ نہیں کرتا مگر جو چاہے وہ اپنے رب
اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیۡلاً	تک پہنچنے کی سبیل تلاش کر لے
فَکَانُوۡا هُمُ السَّبِیۡلَ اِلَیۡکَ وَ	اور یہی اہل بیت تجھ تک رسائی کی سبیل اور تیری
الۡمَسۡلَکَ اِلٰی رِضۡوَانِکَ	خوشنودی کو پا لینے کا راستہ ہیں

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ	جب آنحضرت کا زمانہ اختتام کو پہنچا تو انھوں
عَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ صَلَوَاتُکَ	نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب کو ہادی کی
عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِياً	حیثیت سے اپنا جانشین بنایا
اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ	اس لیے کہ نبی اکرم ڈرانے والے تھے
وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ	اور ہر قوم کے لیے ہادی کی ضرورت ہے
فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهٗ	تو آنحضرت نے جم غفیر کے سامنے فرمایا
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ	”میں جس کا مولا ہوں علی اس کا مولا ہے
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ	یا اللّٰہ تو اسے دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے
وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ	اور تو اسے دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے
وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ	تُو اس کی نصرت کر جو ان کا ناصر ہو
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ	اس کی مدد نہ کر جو ان کی مدد سے ہاتھ روکے۔“
وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيُّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ	اور فرمایا ”میں جس کا نبی ہوں علی اس کے امیر ہیں۔“
وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ	اور پھر فرمایا: میں اور علی ایک ہی درخت سے تعلق رکھتے ہیں
وَ سَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى	اور دیگر افراد مختلف درختوں سے پیوند رکھتے ہیں
وَ اَحَلَّهٗ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى	اور آنحضرت نے علی کو وہی مقام عطا کیا جو ہارون کا موسیٰ کے نزدیک تھا
فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى	اور فرمایا ”اے علی تم کو مجھ سے وہی منزلت حاصل ہے جو ہارون کو موسیٰ سے تھی
اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَ زَوَّجَهٗ	مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور ان کی
اِبْنَتَهٗ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	تزویج کردی اپنی لخت جگر کائنات کی عورتوں کی سردار سے

وَ اَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا
اوران کے لیے مسجد میں آمدورفت اسی طرح

حَلَّ لَهٗ
روا رکھی جس طرح خودان کے لیے جائز تھی

وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ
اورسب کے دروازے مسجد میں جانے کے
لیے بند کروادیئے سوائے علی کے دروازے کے

ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَ حِكْمَتَهٗ
پھر انھیں اپنا علم وحکمت ودیعت کر دیا اور فرمایا:

فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ
’’میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے

بَابُهَا

فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ
جسے شہر تک رسائی حاصل کرنی ہو اور حکمت

فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا
مطلوب ہو اسے چاہیے کہ دروازے سے آئے‘‘

ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ
پھر فرمایا: ’’اے علی تم میرے بھائی، وصی

وَ وَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ
اور وارث ہو تمھارا گوشت میرا گوشت ہے

وَ دَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَ سِلْمُكَ
تمھارا خون میرا خون ہے۔ تمھاری صلح میری

سِلْمِيْ وَ حَرْبُكَ حَرْبِيْ
صلح اور تمھاری جنگ میری جنگ ہے

وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ
اور ایمان تمھارے گوشت اور خون میں اسی

دَمَكَ
طرح پیوست ہے

كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَ دَمِيْ
جس طرح میرے گوشت اور خون میں ہے

وَ اَنْتَ غَداً عَلَى الْحَوْضِ
اور تم کل (بروزِ قیامت) حوضِ کوثر پر میرے

خَلِيْفَتِيْ
جانشین ہو گے

وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ تُنْجِزُ
تم ہی میرا قرض ادا کرو گے اور میرے وعدوں

عِدَاتِيْ
کو پورا کرو گے

وَ شِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ
اور تمھارے شیعہ نور کے منبروں پر ہوں گے

مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ
ان کے چہرے روشن ہوں گے

حَوْلِیْ فِی الْجَنَّةِ وَ ھُمْ	وہ میرے گرد جنت میں ہوں گے اور میرے
جِیْرَانِیْ	ہمسائے ہوں گے
وَلَوْلَآ اَنْتَ یَاعَلِیُّ لَمْ یُعْرَفِ	اور اے علی اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین
الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ	کی شناخت مٹ جاتی
وَ کَانَ بَعْدَہٗ ھُدیً مِنَ	نبی کے بعد علی کی ذا ت گمراہی سے ہدایت،
الضَّلَالِ وَ نُوْراً مِنَ الْعَمٰی	کور چشمی سے نور
وَ حَبْلَ اللّٰہِ الْمَتِیْنَ وَ صِرَاطَہُ	اور اللّٰہ کی مضبوط رسی اور صراط مستقیم تھی۔
الْمُسْتَقِیْمَ لاَ یُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ	ان کے علاوہ پیغمبر کا کوئی ایسا قریبی رشتہ دار
رَحِمٍ	نہ تھا
وَلاَ بِسَابِقَةٍ فِیْ دِیْنٍ	اور نہ ہی کوئی سابق فی الاسلام تھا
وَلاَ یُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِنْ	اور نہ ہی کوئی ایسا فرد تھا جس کے فضائل نبی
مَنَاقِبِہٖ	اکرم کے فضائل سے متصل ہوں
یَحْذُوْ حذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّی	وہ رسول اکرم کے نشانات قدم پر گام زن
اللّٰہُ عَلَیْھِمَا وَ اٰلِھِمَا	رہا ہو
وَ یُقَاتِلُ عَلَی التَّأْوِیْلِ	اور وہ تاویل (قرآن) کے لیے جنگیں کرے
وَلاَ تَاْخُذُہٗ فِیْ اللّٰہِ لَوْمَةُ لاَئِمٍ	اور اللّٰہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی
	ملامت سے متاثر نہ ہو
قَدْ وَتَرَ فِیْہِ صَنَادِیْدَ الْعَرَبِ	اور انھوں نے راہِ خدا میں عرب کے بہادروں کو
	تیروں کا نشانہ بنایا۔
وَ قَتَلَ اَبْطَالَھُمْ وَ نَاوَشَ	اور ان کے دلاوروں کو قتل کیا اور ان کے
ذُؤْبَانَھُمْ	بھیڑیا صفت انسانوں کو لقمۂ اجل بنا دیا۔
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَھُمْ اَحْقَاداً بَدْرِیَّةً	اس طرح ان باشندگان عرب کے دلوں میں
وَ خَیْبَرِیَّةً	غزوۂ بدر، غزوۂ خیبر

وَ حُنَیۡنِیَّةً وَغَیۡرَهُنَّ	غزوۂ حنین ودیگر غزوات کے سبب کینہ پرورش پانے لگا
فَاَضَبَّتۡ عَلٰی عَدَاوَتِهٖ	اوران کے دل حضرت علی کی دشمنی سے لبریز
وَ اَکَبَّتۡ عَلٰی مُنَا بَذَتِهٖ	ہوگئے اوران کی مخالفت پرامنڈ پڑے
حَتّٰی قَتَلَ النَّاکِثِیۡنَ	نتیجۃً علی نے بیعت توڑنے والوں اورزیادتی
وَالقَاسِطِیۡنَ	کرنے والوں
وَالۡمَارِقِیۡنَ	اورحد سے گذر جانے والوں کو تہہ تیغ کردیا
وَ لَمَّا قَضٰی نَحۡبَهٗ	اور جب آپ کی مدّت حیات پوری ہوگئی
وَ قَتَلَهٗ اَشۡقَی الۡاٰخِرِیۡنَ یَتۡبَعُ	اور آپ کو آخری زمانے کے بدبخت ترین شخص نے
اَشۡقَی الۡاَوَّلِیۡنَ	اوّلین کے بدبخت کی پیروی کرتے ہوئے قتل کرڈالا
لَمۡ یُمۡتَثَلۡ اَمۡرُ رَسُوۡلِ اللّٰهِ	ہدایت کرنے والوں کے سلسلے میں یکے بعد
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ و اٰلِهٖ فِی	دیگرے فرمان رسول اکرم (صلّی اللہ علیہ وآلہ
الۡهَادِیۡنَ بَعۡدَ الۡهَادِیۡنَ	وسلّم) کوتسلیم نہیں کیا گیا
وَالۡاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰی مَقۡتِهٖ	امت ان کی دشمنی پرڈٹی رہی اورقطع رحمی اور
مُجۡتَمِعَةٌ عَلٰی قَطِیۡعَةِ رَحِمِهٖ وَ	اولادرسول کوخلافت سے دوررکھنے پراجماع
اِقۡصَآءِ وُلۡدِهٖ	کرلیا
اِلَّا الۡقَلِیۡلَ مِمَّنۡ وَ فٰی لِرِعَایَةِ	صرف معدودے چندافراد تھے جنھوں نے
الۡحَقِّ فِیۡهِمۡ	ان کے حقوق کی حفاظت کے لیے وفاداری کا ثبوت دیا
فَقُتِلَ مَنۡ قُتِلَ وَ سُبِیَ مَنۡ	ان میں سے کچھ کوقتل کردیا گیا، کچھ کوقیدی بنایا
سُبِیَ وَ اُقۡصِیَ مَنۡ اُقۡصِیَ	گیااورکچھ کوشہربدرکردیا گیا

وَ جَرٰی الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا	اوران کے حق میں الٰہی فیصلہ اسی طرح جاری
یُرْجٰی لَهٗ	ہوا
حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ اِذْ كَانَتِ	بہترین ثواب کی امید میں اس لیے کہ زمین تو
الْاَرْضُ لِلّٰهِ	اللہ کی ہے
یُوْرِثُهَا مَنْ یَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے اس کا وارث
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ	بنا دیتا ہے اور انجام کار تو متقین کے لیے ہے۔
وَ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ	ہمارا رب منزہ ہے ہمارے رب کا وعدہ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً	بہر حال ضرور پورا ہو کر رہے گا۔
وَ لَنْ یُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ هُوَ	اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا وہ غالب بھی
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ	ہے اور صاحب حکمت بھی۔
فَعَلَی الْاَطَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَیْتِ	اہل بیت محمد و علی (صلّی اللہ علیہما وآلہما) کے پاک و
مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ صَلَّی اللّٰهُ	پاکیزہ افراد پر جو مصیبتیں پڑیں
عَلَیْهِمَا وَ اٰلِهِمَا	
فَلْیَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِیَّاهُمْ	گریہ کرنے والوں کو چاہئے کہ ان پر گریہ
فَلْیَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ	کریں
وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ	اور انھی جیسے لوگوں پر آنسو بہائیں
وَلْیَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ	فریاد کرنے والے فریاد کریں
وَ یَضِجَّ الضَّآجُّوْنَ وَ یَعِجَّ	چلّانے والے چلّائیں اور چیخنے والے چیخیں
الْعَآجُّوْنَ	
اَیْنَ الْحَسَنُ اَیْنَ الْحُسَیْنُ	کہاں ہیں حسن اور کہاں ہیں حسین؟
اَیْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَیْنِ	اور کہاں ہے اولادِ حسین؟
صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ	ایک صالح کے بعد دوسرا صالح
وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ	اور ایک صادق کے بعد دوسرا صادق

اَیْنَ السَّبِیْلُ بَعْدَ السَّبِیْلِ	ایک راستے کے بعد دوسرا راستہ
اَیْنَ الْخِیَرَۃُ بَعْدَ الْخِیَرَۃِ	کہاں ہیں نیکوکاروں کے بعد نیک بندے
اَیْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَۃُ	کہاں ہیں روشن آفتاب؟
اَیْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِیْرَۃُ	کہاں ہیں منور ماہتاب؟
اَیْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَۃُ	کہاں ہیں درخشندہ ستارے؟
اَیْنَ اَعْلَامُ الدِّیْنِ	کہاں ہیں دین کے پرچم؟
وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ	کہاں ہیں علم کے ستون؟
اَیْنَ بَقِیَّۃُ اللّٰهِ الَّتِیْ	کہاں ہے بقیّۂ خداوندی؟
لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَۃِ الْهَادِیَۃِ	اس لیے کہ ہدایت کرنے والے خاندان سے دنیا خالی نہیں رہ سکتی
اَیْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَۃِ	کہاں ہے وہ جو ظالموں کی گردن اڑانے کے لیے تیار بیٹھا ہے؟
اَیْنَ الْمُنْتَظَرُ	کہاں ہے وہ جس کا انتظار ہو رہا ہے
لِأَقَامَۃِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ	معاشرے کی کجی اور بے راہ روی کو درست کرنے کے لیے
اَیْنَ الْمُرْتَجٰی لِاِزَالَۃِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ	کہاں ہے وہ ہستی جس سے ظلم و جور دور کرنے کی امید کی جاتی ہے
اَیْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِیْدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ	کہاں ہے وہ ذخیرۂ ربّانی جو واجبات اور مستحبات کی تجدید کرے گا
اَیْنَ الْمُتَخَیَّرُ لِاِعَادَۃِ الْمِلَّۃِ وَالشَّرِیْعَۃِ	کہاں ہے وہ منتخب الٰہ جو ملّت اور شریعت کو صحیح ڈگر پر لے آئے گا
اَیْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْیَآءِ الْکِتَابِ وَ حُدُوْدِهٖ	کہاں ہے وہ مرکزِ تمنا جو کتاب خداوندی اور اس کے حدود کو زندہ کرے گا

أَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَ أَهْلِهِ	کہاں ہے دین کے نشانات اور دینداروں کو حیات بخشنے والا؟
أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ	کہاں ہے ظلم وتعدّی کرنے والوں کی شان و شوکت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا؟
أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ	کہاں ہے شرک ونفاق کی عمارتوں کو مسمار کرنے والا؟
أَيْنَ مُبِيْدُ أَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ	کہاں ہے فسق کرنے والوں، نافرمانی کرنے والوں اور سرکشی کرنے والوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے والا؟
أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ	کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی ٹہنیوں کو قلم کرنے والا؟
أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالأَهْوَاءِ	کہاں ہے دلوں کی کجی اور نفسانی خواہشات کے آثار کو نیست ونابود کرنے والا؟
أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ	کہاں ہے جھوٹ اور افتراپردازی کے بندھنوں کو قطع کرنے والا؟
أَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ	کہاں ہے سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا؟
أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْإِلْحَادِ	کہاں ہے دشمنی کرنے والوں، گمراہوں اور ملحدوں کی بیخ کنی کرنے والا؟
أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَ مُذِلُّ الْأَعْدَاءِ	کہاں ہے دوستوں کو عزّت بخشنے والا اور دشمنوں کو ذلت سے ہمکنار کرنے والا؟
أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى	کہاں ہے کلمۂ تقویٰ پر امت کو جمع کرنے والا؟

اَیۡنَ بَابُ اللهِ الَّذِیۡ مِنۡهُ یُؤۡتٰی	کہاں ہے وہ دروازہ جس سے آنے والوں کو آنا چاہیے؟
اَیۡنَ وَجۡهُ اللهِ الَّذِیۡ اِلَیۡهِ یَتَوَجَّهُ الۡاَوۡلِیَآءُ	اور کہاں ہے خدا کی نشانی وہ جس کی طرف اولیاءاللّٰہ توجہ کرتے ہیں؟
اَیۡنَ السَّبَبُ الۡمُتَّصِلُ بَیۡنَ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ	کہاں ہے وہ ذریعہ جو زمین و آسمان کے مابین رابطہ ہے؟
اَیۡنَ صَاحِبُ یَوۡمِ الۡفَتۡحِ وَ نَاشِرُ رَایَةِ الۡهُدٰی	کہاں ہے کامیابی کے دن کا مردِ میدان اور پرچم ہدایت کا لہرانے والا؟
اَیۡنَ مُؤَلِّفُ شَمۡلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا	کہاں ہے درستی اور خوشنودی کی پراگندگی کو یکجا کرنے والا ہے؟
اَیۡنَ الطَّالِبُ بِذُحُوۡلِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَ اَبۡنَآءِ الۡاَنۡبِیَآءِ	کہاں ہے انبیاء اور فرزندانِ انبیاء کے خون کا مطالبہ کرنے والا؟
اَیۡنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الۡمَقۡتُوۡلِ بِکَرۡبَلَآءَ	کہاں ہے شہدائے کربلا کے انتقام کا طالب؟
اَیۡنَ الۡمَنۡصُوۡرُ عَلٰی مَنِ اعۡتَدٰی عَلَیۡهِ وَافۡتَرٰی	کہاں ہے ہر اس فرد کا مددگار جس پر زیادتی ہوئی اور جھوٹا الزام لگایا گیا ہے؟
اَیۡنَ الۡمُضۡطَرُّ الَّذِیۡ یُجَابُ اِذَا دَعٰی	کہاں ہے وہ مضطر جس کی دعا بارگاہ خداوندی میں قبول ہوتی ہے؟
اَیۡنَ صَدۡرُ الۡخَلَآئِقِ ذُوالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰی	کہاں ہے مخلوقات کا قلب صاحب برُّ و تقویٰ؟
اَیۡنَ ابۡنُ النَّبِیِّ الۡمُصۡطَفٰی وَابۡنُ عَلِیٍّ الۡمُرۡتَضٰی	کہاں ہے فرزندِ محمد مصطفٰےؐ اور علی مرتضٰی

وَابْنُ خَدِيْجَةَ الغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى	فرزندِ خدیجۂ طاہرہ اور فاطمہ کبریٰ
بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ لَکَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰی	میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر فدا اور قربان ہو
یَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ	اے مقربین سادات کے فرزند
یَابْنَ النُّجَبَآءِ الاَکْرَمِیْنَ	اے محترم شرفا کے دل بند
یَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِیِّیْنَ	اے ہدایت یافتہ رہنماؤں کے نورِ نظر
یَابْنَ الْخِیَرَةِ الْمُهَذَّبِیْنَ	اے مہذّب نیکوکاروں کے لختِ جگر
یَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِیْنَ	اے اعلیٰ نسب سرداروں کے فرزند
یَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِیْنَ	اے پاک و پاکیزہ منتخب ہستیوں کے فرزند
یَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِیْنَ	اے برگزیدہ صاحبان جود و سخا کے فرزند
یَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَکْرَمِیْنَ	اے گرامی قدر فیّاض رہنماؤں کے فرزند
یَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِیْرَةِ	اے بدر ہائے تاباں کے فرزند
یَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِیْئَةِ	اے چراغہائے فروزاں کے فرزند
یَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ	اے روشن ستاروں کے فرزند
یَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ	اے چمک دار تاروں کے فرزند
یَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ	اے واضح راستوں کے فرزند
یَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ	اے نمایاں پرچموں کے فرزند
یَابْنَ الْعُلُوْمِ الْکَامِلَةِ	اے مکمّل ترین علوم کے فرزند
یَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ	اے مشہور ترین راہوں کے فرزند
یَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ	اے مقررہ نشانیوں کے فرزند
یَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ	اے موجودہ معجزات کے فرزند
یَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ	اے معتبر دلائل کے فرزند

يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ
اے صراطِ مستقیم کے فرزند

يَابْنَ النَّبَأِ الْعَظِيْمِ
اے نبأ عظیم (بڑی خبر) کے فرزند

يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ
لَدَى اللهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ
اے اس ہستی کے فرزند جو امّ الکتاب میں اللہ
کے نزدیک علی اور حکیم ہے

يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَ الْبَيِّنَاتِ
اے آیات اور بیّنات کے فرزند

يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ
اے دلائلِ ظاہرہ کے فرزند

يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ
الْبَاهِرَاتِ
اے براہینِ واضحہ وساطعہ کے فرزند

يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ
اے حُجَجِ قاطعہ کے فرزند

يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ
اے فراواں نعمتوں کے فرزند

يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ
اے طاھا اور محکمات کے فرزند

يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ
اے یٰس اور ذاریات کے فرزند

يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ
اے طور اور عادیات کے فرزند

يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ
اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوا اور اتنا
قریب ہوا کہ

قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا
وَاقْتِرَاباً مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى
علیِ اعلیٰ کی قربت میں دو کمانوں بلکہ اس سے
بھی کم فاصلہ رہ گیا

لَيْتَ شِعْرِى
کاش میرے علم میں ہوتا؟

اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى
کہ دوری آپ کو کہاں لے گئی، اور کس زمین یا

بَلْ اَىُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى
خطۂ ارض کو آپ کے قدم چومنے کا شرف ملا

اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِىْ
طُوٰى
کیا رضوی کی پہاڑی یا کسی اور مقام پر یا ذی
طویٰ کی منزل پر

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَرَی الْخَلْقَ وَلاَ تُرٰی

میرے لیے یہ بڑی آزمائش ہے کہ ساری دنیا کو دیکھوں اور آپ کے دیدار سے محروم رہوں

وَلاَ اَسْمَعَ لَکَ حَسِیْساً وَلاَ نَجْوٰی

بلکہ آپ کے گذرنے کی آہٹ بھی مجھے سنائی نہ دے اور نہ ہی سرگوشی کا موقع ملے

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ تُحِیْطَ بِکَ دُوْنِیَ الْبَلْوٰی

میرے لیے یہ بڑا مشکل مرحلہ ہے کہ میرے ہوتے ہوئے آپ آزمائش میں مبتلا ہوں

وَلاَ یَنَالُکَ مِنِّیْ ضَجِیْجٌ وَلاَ شَکْوٰی

اور میرا نالہ وشیون اور شکوہ وشکایت بھی آپ تک نہ پہنچے

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ مُغَیَّبٍ لَمْ یَخْلُ مِنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ایسے غائب ہیں جو ہم سے دور نہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ایسے بعید الوطن ہیں گویا ہم سے جدا ہوئے ہی نہیں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ اُمْنِیَّةُ شَائِقٍ یَتَمَنّٰی مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ ذَکَرَا فَحَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ہر مومن مرد وزن کی آرزو اور تمنا ہیں جو آپ کو یاد کر کے آنسو بہا رہا ہے

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ عَقِیْدِ عِزٍّ لاَ یُسَامٰی

میری جان فدا ہو آپ عزّت کے اس سلسلے سے ہیں جس کی برابری کوئی نہیں کر سکتا

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ اَثِیْلِ مَجْدٍ لاَ یُجَارٰی

میری جان نثار ہو! آپ مجد وشرف کی ایسی بنیاد ہیں جس کی ہمسری کوئی نہیں کر سکتا

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ تِلاَدِ نِعَمٍ لاَ تُضَاهٰی

میری جان قربان ہو آپ نعمتوں کے ایسے موروثی خانوادہ۔ سے تعلق رکھتے ہیں کہ جس کے مقابل میں کوئی نہیں آ سکتا

بِنَفۡسِیۡ اَنۡتَ مِنۡ نَصِیۡفٍ	میری جان فدا ہو آپ شرافت کا وہ پیمانہ ہیں
شَرَفٍ لاَ یُسَاوٰی	جس کا کوئی ہم پلہ نہیں ہوسکتا
اِلٰی مَتٰی اَحَارُ فِیۡکَ	اے میرے مولا میں آپ کے لیے کب تک
یَامَوۡلاَیَ	(بھٹکتا رہوں) سرگرداں رہوں
وَ اِلٰی مَتٰی وَ اَیَّ خِطَابٍ	میں کب تک، کس خطاب سے اور کس راز و نیاز
اَصِفُ فِیۡکَ وَ اَیَّ نَجۡوٰی	سے آپ کو یاد کرتا رہوں
عَزِیۡزٌ عَلَیَّ اَنۡ اُجَابَ	میرے لیے یہ امر نہایت شاق ہے کہ آپ کی
دُوۡنَکَ وَ اُنَاغٰی	جانب سے مجھے جواب دے دیا جائے اور کوئی گفتگو نہ ہو
عَزِیۡزٌ عَلَیَّ اَنۡ اَبۡکِیَکَ وَ	مجھ پر یہ شاق ہے کہ میں آنسو بہاؤں اور
یَخۡذُلَکَ الۡوَرٰی	دنیا آپ سے لاتعلق رہے
عَزِیۡزٌ عَلَیَّ اَنۡ یَجۡرِیَ	مجھ پر یہ بہت شاق ہے کہ آپ پر اہل دنیا کی
عَلَیۡکَ دُوۡنَهُمۡ مَا جَرٰی	جانب سے ایسا سلوک ہو جیسا کہ وہ کر رہے ہیں
هَلۡ مِنۡ مُعِیۡنٍ فَاُطِیۡلَ مَعَهُ	کیا میرا کوئی مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر
الۡعَوِیۡلَ وَالۡبُکَآءَ	میں اپنی آہ و بکا کو طول دوں؟
هَلۡ مِنۡ جَزُوۡعٍ فَاُسَاعِدَ	کیا کوئی ایسا جزع وفزع کرنے والا ہے جس کی
جَزَعَهُ اِذَا خَلاَ	تنہائی میں اس کا ہمنوا بن جاؤں؟
هَلۡ قَذِیَتۡ عَیۡنٌ	کیا کوئی ایسی آنکھ ہے جس میں خس وخاشاک پڑا ہوا ہو؟
فَسَاعَدَتۡهَا عَیۡنِیۡ عَلَی الۡقَذٰی	میری آنکھ کھٹک کے وقت جس کی مساعدت کرے

هَلْ اِلَیْکَ یَابْنَ اَحْمَدَ سَبِیْلٌ	اے احمد کے نورِ چشم کیا آپ سے ملنے کی کوئی
فَتُلْقٰی هَلْ یَتَّصِلُ یَوْمُنَا	سبیل ہے کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے
مِنْکَ بَغَدِهٖ فَنَحْظٰی	متصل ہو جائے گا جس سے ہم بہرہ ور ہو سکیں
مَتٰی نَرِدُ مَنَاهِلَکَ الرَّوِیَّةَ	ہم آپ کے چشمۂ شیریں کے گھاٹ پر
فَنَرْوٰی	سیراب ہونے کے لیے کب پہنچیں گے
مَتٰی نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِکَ	اور اس آبِ شیریں سے فیض یاب ہونے کا ہمیں کب موقع ملے گا؟
فَقَدْ طَالَ الصَّدٰی	تشنگی بڑھ چکی ہے۔
مَتٰی نُغَادِیْکَ وَ نُرَاوِحُکَ	اب ہم آپ کی خدمت میں صبح حاضر ہوں یا شام
فَنُقِرَّ عَیْناً	تا کہ آپ کی زیارت سے ہماری آنکھیں
مَتٰی تَرَانَا	ٹھنڈی ہوں آپ کب ہم پر نظرِ کرم کریں گے
وَ نَرٰیکَ	اور ہم کب آپ کے رخِ روشن کی زیارت کریں گے
وَ قَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ	کیا اس وقت جب آپ نے پرچم نصرت کو
النَّصْرِ تُرٰی	پھیلا دیا ہو اور وہ نمایاں نظر آ رہا ہو
اَتَرَانَا نَحُفُّ بِکَ	کیا یہ ممکن ہے کہ ہم اس وقت آپ کے گرد جمع ہو جائیں؟
وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَا وَ قَدْ مَلَأْتَ	جب آپ امت کی امامت کر رہے ہوں اور
الْاَرْضَ عَدْلاً	آپ نے زمین کو عدل سے بھر دیا ہو
وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَکَ هَوَاناً وَ	اور اپنے دشمنوں کو ذلت و خواری کا مزا
عِقَاباً	چکھا دیا ہو

وَ اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةَ
الْحَقِّ

اور سرکشوں اور منکرین حق کو صفحہ ہستی سے
مٹا دیا ہو

وَ قَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ

اور متکبرین کو نیست و نابود کر دیا ہو

وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِیْنَ

اور ظالموں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا ہو

وَ نَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ

اور ہم اس وقت کہہ رہے ہوں: ”سب تعریفیں
اس اللہ کے لیے ہیں جو عالمین کا پالنہار
ہے۔“

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ کَشَّافُ الْکُرَبِ
وَالْبَلْوٰی

خدایا تو ہی ہماری تکلیفوں اور مصیبتوں کو دور
کرنے والا ہے

وَ اِلَیْکَ اَسْتَعْدِیْ فَعِنْدَکَ
الْعَدْوٰی

تجھ سے ہی مدد کا طالب ہوں اور تجھ تک ہی
زیادتیوں کی شکایت لے کر آیا ہو

وَ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْیَا
فَاَغِثْ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

تو ہی دنیا اور آخرت کا پروردگار ہے میری مدد کو
پہنچ اے فریاد کرنے والوں کی مدد کرنے والے

عُبَیْدَکَ الْمُبْتَلٰی وَ اَرِهٖ
سَیِّدَهٗ یَاشَدِیْدَ الْقُوٰی

تیرا بندۂ حقیر مبتلائے بلا ہے اے زبردست
طاقت والے اُسے اُس کے مولا کا جلوہ دکھا دے

وَ اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰی
وَالْجَوٰی وَ بَرِّدْ غَلِیْلَهٗ

اور ان کے ذریعہ غم و الم کی یورش کو دور فرما دے
اور اس کی پیاس کو بجھا دے

یَامَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی
وَمَنْ اِلَیْهِ الرُّجْعٰی وَالْمُنْتَهٰی

اے وہ ذات جو عرش کا احاطہ کیے ہوئے ہے
اور جس کی جانب ہر ایک کی بازگشت اور انتہا ہے

اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِیْدُکَ
التَّآئِقُوْنَ اِلٰی وَلِیِّکَ
الْمُذَکِّرِ بِکَ وَبِنَبِیِّکَ

اور ہم تیرے ادنیٰ غلام تیرے اس ولی کے
مشتاق ہیں
جس کی زبان پر ہمیشہ تیرا اور تیرے نبی کا ذکر
رہتا ہے

خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَمَلاذًا	جسے تو نے ہمارے لیے محافظ اور ملجا کے طور پر خلق فرمایا ہے
وَاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا	اور اسے ہمارے لیے سہارا اور پناہ قرار دیا ہے
وَجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا اِمَامًا	اور اسے ہم مومنین کا امام بنایا ہے۔
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلامًا	تو ان کو ہمارا تحفہ اور سلام پہنچا دے
وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَارَبِّ اِكْرَامًا	اور اس طرح اے پروردگار ہماری عزّت میں اضافہ فرما
وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَامُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا	اور ان کے ٹھکانے کو ہمارا ٹھکانا اور جائے قیام بنادے
وَ اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا	اور انھیں ہمارے روبرو لا کر ہم پر اپنی نعمتیں تمام کردے
حَتّٰى تُورِدَنَا جِنَانَكَ	یہاں تک کہ تو ہم کو اپنی جنّتوں تک لے جائے
وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ	اور اپنے مخلصین شہدا کی رفاقت میں ہمیں جگہ دیدے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	خدایا تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ	اور رحمت نازل فرما محمد پر جو ان کے جد اور
وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ	تیرے رسول سردار اکبر ہیں
وَعَلٰى اَبِيهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ	اور ان کے والد گرامی پر جو سردار اصغر ہیں اور
وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى	ان کی جدہ ماجدہ پر جو صدیقہ کبریٰ حضرت
فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ	فاطمہ بنت محمد ہیں
وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ	اور ان ہستیوں پر جنھیں تو نے ان کے آبائے کرام میں سے منتخب کرلیا ہے

وَعَلَيهِ اَفُضَلَ وَاَكُمَلَ اَتَمَّ	اور امام زمانہ (عج) پر بہترین، مکمل، تمام تر، اور
وَاَدُوَمَ وَاَكُثَرَ	دائمی، سب سے زیادہ
وَ اَوُفَرَ مَا صَلَّيُتَ عَلٰى اَحَدٍ	سب سے بھرپور رحمت نازل فرما جس طرح تو
	نے رحمت نازل کی ہے
مِنُ اَصُفِيَآئِکَ وَخِيَرَتِکَ	اپنی مخلوقات میں منتخب اور پسندیدہ افراد پر اور
مِنُ خَلُقِکَ وَصَلِّ عَلَيُهِ	ان پر اتنی رحمت نازل فرما
صَلٰوۃً	
لاَ غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلاَنِهَايَةَ	جو ان گنت ہو، بے انتہا ہو، کبھی بھی ختم ہونے
لِمَدَدِهَا وَلاَ نَفَادَ لِاَمَدِهَا	والی نہ ہو
اَللّٰهُمَّ وَاَقِمُ بِهِ الُحَقَّ	خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کردے اور باطل کو
وَاَدُحِضُ بِهِ الُبَاطِلَ	مٹا دے
وَاَدِلُ بِهِ اَوُلِيَآئِکَ وَاَذُلِلُ بِهِ	ان کے ذریعہ دوستوں کو راہ دکھا اور دشمنوں کو
اَعُدَآئِکَ	ذلیل وخوار کر۔
وَصَلِّ اللّٰهُمَّ بَيُنَنَا وَبَيُنَهُ	خدایا ہمارے اور ان کے درمیان ایسا رابطہ قائم
وُصُلَةً تُؤَدِّی اِلٰى مُرَافَقَةِ	کردے جو ہمیں اسلاف کی رفاقت تک
سَلَفِهِ	پہنچادے
وَ اجُعَلُنَا مِمَّنُ يَاخُذُ	اور ہمیں ان افراد میں سے قرار دے جو ان کے
بِحُجُزَتِهِمُ وَيَمُكُثُ فِیُ	دامن سے متمسّک اور ان کے زیر سایہ رہ رہے
ظِلِّهِمُ	ہیں
وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوقِهِ اِلَيهِ	اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق ادا کرسکیں
وَالُاِجُتِهَادِ فِیُ طَاعَتِهِ	اور ان کی اطاعت کی سعی کریں
وَاجُتِنَابِ مَعُصِيَتِهِ وَامُنُنُ	اور ان کی نافرمانی سے بچیں اور ہم پر کرم کرکہ
عَلَينَا بِرِضَاهُ	ان کی رضامندی حاصل ہوجائے

وَهَبْ لَنَا رَافَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ	اور ہمیں عطا کردے ان کی عنایت رحمت، دعا
وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ مَانَنَالُ بِهٖ سَعَةً	اور خیر تا کہ اس وسیلہ سے ہم تیری رحمت کی
مِنْ رَحْمَتِكَ	وسعتوں کو پالیں
وَفَوْزًا عِنْدَكَ	اور تیرے حضور کامیابی حاصل کرلیں
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُولَةً	اور ہماری نمازوں کو ان کے وسیلہ سے مقبول
وَذُنُوبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً	اور ہمارے گناہوں کو مغفور (بخشا ہوا)
وَدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا	اور ہماری دعاؤں کو مستجاب (قبول شدہ)
وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوطَةً	اور ہمارے رزق کو وسیع
وَهُمُومَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً	اور ہمارے غم کو رفع
وَ حَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً	اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما
وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ	اور تو اپنے کرم سے ہماری جانب توجہ مبذول کر
الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ	اور ہمارے اس تقرّب کو قبول فرما
وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً	اور بنگاہِ شفقت ہم پر نظر کر
نَسْتَكْمِلُ بِهَاالْكَرَامَةَ	تاکہ اس طرح ہماری عزّت تیرے نزدیک
عِنْدَكَ	منزل کمال تک پہنچ جائے
ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ	اور پھر اپنے جودوکرم کے سبب تو اسے ہم سے
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ	نہ پھیر اور ہمیں ان کے جدّ نامدار کے حوض
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ	سے سیراب کر
وَ بِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا	ان کے ہاتھ سے ایسا شیریں اور مزیدار جام
	ملے جو تشنگی کو بجھادے اور پیاس کو مٹادے
لَا ظَمَا بَعْدَهٗ يَآاَرْحَمَ	جس کے بعد کسی سیرابی کی ضرورت باقی نہ
الرَّاحِمِينَ	رہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔